بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۳ | ۷ ماہ وفا ۱۳۲۴ ہش | ۲۶ رجب ۱۳۶۴ھ | ۷ جولائی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۵۸

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۶ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱/۲ ۷ بجے شام بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ خطبہ جمعہ آج حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے پڑھا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج دوپہر سے ضعف کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ باقی اہل بیت خیریت سے ہیں۔

قادیان ۶ ماہ وفا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب جو ترجمۃ القرآن کے کام کے سلسلہ میں لاہور تشریف لے گئے ہوئے تھے واپس آ گئے ہیں۔ — آج خطبہ جمعہ انہوں نے پڑھا۔

نظارت تعلیم و تربیت کیطرف سے مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری اور مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل انسپکٹر تعلیم و تربیت کو سنور ریاست پٹیالہ ایک ثالثی نامہ کے سلسلہ میں بھیجا گیا ہے۔

حضرت حافظ نور محمد صاحب محلہ دارالعلوم جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں چند روز

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۶ رجب ۱۳۶۴ھ

یاجوج ماجوج کے کامل خروج پر مسیح موعود کی بعثت ضروری ہے۔

(از ایڈیٹر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یاجوج ماجوج کی جو تشریحات فرمائی ہیں۔ اور جن کا کسی قدر ذکر گذشتہ پرچہ میں کیا گیا ہے۔ وہ نہایت ہی واضح اور حقیقت پر مبنی ہیں۔ آپ سے قبل اکثر علماء اور مفسرین نے جو عجیب و غریب قصے یاجوج ماجوج کے متعلق تصنیف کر دیئے وہ دور از عقل و فکر ہیں کہ آج عام محققین بھی ان کی تردید کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ چنانچہ مولوی ابوالجمال احمد مکرم صاحب عباسی چڑیاکوٹی نے اپنی کتاب حکمت بالغہ جلد اول میں یاجوج ماجوج کے متعلق مفصل بحث کرنے کے بعد یہ نتیجہ پیش کیا ہے۔ کہ

"یاجوج ماجوج دو فردوں کے نام نہیں ہیں جیسا کہ بعض مفسرین نے لکھا ہے بلکہ یاجوج اہل روس ہیں۔ اور ماجوج اقوام یورپ جو اس وقت تمام دنیا پر چھائے ہوئے ہیں۔" (صفحہ ۵۸۹)

اس تحقیق کے بعد دوسرا امر جس پر سب کا اتفاق ہے۔ یہ ہے کہ یاجوج ماجوج کا خروج یعنی دنیا میں ان کا غیر معمولی غلبہ اور اقتدار آخری زمانہ میں مقدر تھا۔ اور اس زمانہ میں مسیح موعود کے ظہور کا وعدہ تھا۔ اب جبکہ یاجوج ماجوج کے خروج کی نہایت عظیم الشان اور بہت بڑی بڑی علامات پوری ہو چکنے کے بعد ایسی علامات بھی پوری ہو رہی ہیں جنہیں قبل ازیں محالات میں سے سمجھا جاتا تھا۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ مسیح موعود کی بعثت بھی اسی زمانہ میں نہ ہو

خروج یاجوج و ماجوج کی ایک علامت جس کا ذکر احادیث میں آتا ہے۔ یہ ہے کہ یقولون لقد قتلنا من فی الارض ھلم فلنقتل من فی السماء فیرمون نشابھم الی السماء فیرد اللہ علیھم نشابھم مخضوبۃ دما (ترمذی باب العلامات بین یدی الساعۃ) یعنی یاجوج ماجوج کہینگے کہ جو کچھ زمین میں تھا۔ اس پر تو ہم نے غلبہ پا لیا ہے۔ اب آؤ آسمان والوں کو قتل کرنے کی کوشش کریں۔ یعنی ان پر غلبہ پائیں۔ اس پر وہ اپنے تیر آسمان کیطرف پھینکیں گے اس وقت اللہ تعالےٰ ان کے تیروں کو ایسی حالت میں واپس لوٹائے گا کہ وہ خون سے بھرے ہوئے ہونگے

اس قسم کی روایات جو پیشگوئیوں پر مشتمل ہوں۔ جن میں کنایات سے کام لیا گیا ہو۔ اور جو زمانہ بعید میں جا کر پوری ہونے والی ہوں قبل از وقت ان کی صحیح تعیین کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اور احتیاط کا پہلو یہی ہے۔ کہ ان میں خواہ مخواہ دخل نہ دیا جائے۔ اور اس طرح عوام کو مشکلات میں نہ ڈالا جائے۔ لیکن افسوس کہ علماء نے اس قسم کی احتیاط سے قطعاً کام نہ لیا۔ اور دجال اور یاجوج ماجوج اور مسیح موعود کے متعلق روایات کا کچھ نہ کچھ مفہوم بیان کر کے عوام کے لئے حقیقت تک پہنچنے کے راستہ میں مشکلات کے بڑے بڑے پہاڑ حائل کر دیئے۔ اور آج جو لوگ یاجوج ماجوج اور دجال وغیرہ کے متعلق صحیح تعیین کر رہے ہیں۔ وہ بھی حضرت مسیح موعود کے متعلق الجھنوں سے نکلنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ حالانکہ جب دجال اور یاجوج ماجوج جو برائی کی تحریکیں ہیں وہ ظہور پذیر ہو کر روحانی دنیا کا نقشہ بگاڑ رہی ہیں۔ تو ضرورت ہے کہ مسیح موعود اور مہدی موعود جو نیکی کی تحریک دنیا میں پھیلانے والے اور حق و صداقت کو قائم کرنے والے ہیں۔ وہ بھی ضرور اسی زمانہ میں مبعوث ہوں۔

حال میں ولایت کے اخبارات کی بناء پر ہندوستان کے اخبارات میں بھی ایک بیان شائع ہوا ہے کہ یورپ کے سائنس دان اجرام فلکی میں تغیر و تبدل کرنے اور ان کو اپنے تصرف میں لانے کی تجاویز کر رہے ہیں۔ اس بیان پر اخبار "شہباز" لاہور (۳ جولائی) نے "آسمانی کو فتح کرنے کی یاجوجی کوشش" کے عنوان سے ایک نوٹ لکھا ہے۔ جس میں بیان کیا ہے۔ کہ

"قرب قیامت کی ایک نشانی یاجوج ماجوج کا ظہور بتایا جاتا ہے۔ ان کے متعلق ایک روایت یہ بھی ہے۔ کہ جب یہ دنیا کے گوشے گوشے کو اپنے قبضہ و تصرف میں لے آئینگے تو پھر آسمان کیطرف نظر اٹھائینگے۔ اور اسے بھی اپنے ہتھیاروں کا نشانہ بنا کے مفتوح بنانا چاہینگے۔ آج کچھ اسی قسم کی یاجوجی کوشش کی اطلاع لنڈن کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے آئی ہے اس اطلاع کے رو سے جرمنی کے وہ بارہ سو اعلیٰ سائنٹسٹ جو اس وقت اتحادیوں کی قید میں ہیں انہوں نے یہ دعوےٰ کیا ہے کہ ہمیں پچیس سال کے عرصہ میں وہ سورج کی حرارت پر اتنا قابو پا لینگے کہ آب و ہوا بدل لینے بارش کو اپنی مرضی کے مطابق کرنے برف کو بہانے یا پگھلانے غرض ہر چیز پر قابو حاصل ہو جائیگا۔ ان سائنسدانوں کا نظریہ یہ ہے کہ زمین کی کشش ثقل کا اثر زمین سے صرف پانچ ہزار میل تک ہے۔ اسلئے اگر کچھ بڑے بڑے آئینے (ریفلیکٹر) اس فاصلے سے ماوراء لگا دیئے جائیں تو وہ فضا میں معلق رہینگے۔ اور ان آئینوں کی مدد سے سورج کی شعاعوں کو ہم جدھر چاہیں گے ڈال سکینگے یعنی اگر کسی سرد ملک کو گرم بنانا ہوا۔ تو ادھر ان شعاعوں کو منتقل کر دیا جائیگا۔ اور اگر گرم کو سرد بنانا ہوا تو اسکا عکس کر دیا گیا۔ مزید برآں ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ ان شعاعوں کو بجلی کے کرنٹ میں تبدیل کیا جا سکتا ہے جس کے نتیجہ میں کروڑوں بلکہ اربوں وولٹ بجلی کا یہ نیا ذخیرہ انسان کو خدائی کی طاقتیں سونپ دیگا۔ ان سائنسٹوں کا خیال ہے کہ سورج کی حرارت پر تصرف کرنیکا یہ گر جو قوم بھی سب سے پہلے پا لیگی۔ اسکی حکمرانی کا جھنڈا ساری دنیا پر لہرائیگا۔ لیکن جو لوگ خدا کی خدائی قوت و طاقت کے قائل ہیں وہ جانتے ہیں کہ ظلوم جہول انسان کی اس قسم کی تمام کوششیں خود اپنی ہی حالت کو بد سے بدتر بنانے کے لئے ہوتی ہیں اور اس قسم کی ہر وہ نئی امنگ جو بے پناہ اقتدار و اختیار کے حصول میں کی جاتی ہے۔ اسکا انجام ہٹلر اور مسولینی کے سر پُر غرور کیطرح ہمیشہ خود اپنی ہی ہلاکت و تباہی ہوتا ہے"

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

سیکرٹری صاحبان توجہ فرمائیں

امیر یا پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال تحریک جدید جن کا تقرر ہو چکا ہے۔ پوری کوشش کریں۔ کہ ۳۱ جولائی تک اپنی جماعت کا چندہ تحریک جدید ترجمۃ القرآن کم سے کم ۹۰ فیصدی داخل فرمادیں۔ نیز جن جماعتوں میں ابھی تک سیکرٹری مال تحریک جدید کا تقرر عمل میں نہیں آیا۔ ان کے امیر یا پریذیڈنٹ جہاں جلدی تقرر فرمائیں۔ وہاں انہیں معلوم رہے کہ موجودہ عہدہ دار جو کام کر رہا ہے۔ وہ اور اس کے امیر و پریذیڈنٹ ذمہ دار ہیں۔ کہ ۳۱ جولائی تک اپنے وعدے انتہائی کوشش کے ساتھ ادا کرلیں۔ اللہ تعالٰی توفیق بخشے۔ (فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

فریضۂ زکوٰۃ کی اہمیت

اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر رکھی گئی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے۔ اول لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت دوم نماز۔ سوم زکوٰۃ۔ چہارم رمضان کے روزے۔ پنجم بیت اللہ کا حج۔

زکوٰۃ کا ادا کرنا اسلام کا ایسا اہم رکن ہے۔ جس کا تعلق حقوق العباد سے ہے۔ چنانچہ صاحب نصاب اگر زکوٰۃ ادا نہ کرے تو اس کے ایمان کی عمارت منہدم ہو جاتی ہے۔ اور وہ اللہ تعالٰی کی رضا کا مقام حاصل نہیں کر سکتا۔

حقیقی مومن وہی ہے۔ جو اگر صاحب نصاب ہو تو باقی ارکان اسلام کی پابندی کرتے ہوئے زکوٰۃ کی ادائیگی میں بھی غفلت نہ کرے۔ زکوٰۃ کے متعلق مسائل معلوم کرنے کے لئے اگر کسی دوست کو ضرورت ہو تو دفتر بیت المال سے رسالہ مسائل زکوٰۃ مفت طلب کر سکتے ہیں۔ (ناظر بیت المال)

خان بہادر نواب احمد الدین صاحب کی صحت کیلئے دعا

سکندر آباد ۵ جولائی۔ محترم جناب سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب بذریعہ تار تحریر فرماتے ہیں۔ کہ خان بہادر نواب احمد الدین صاحب جو جماعت احمدیہ کے مخلص خادموں میں سے ہیں سخت بیمار ہیں۔ قارئین الفضل کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایام بہار

دین احمد پر خزاں چھائی ہوئی تھی دیر سے
از سر نو احمدیت لائی ایام بہار

ہمکو جتنا بھی ستانا ہے ستاؤ دشمنو
احمدیت پر رہے گا سایۂ پروردگار

حضرت احمد کی پیشیں گوئی پوری ہو گئی
آگ برسی آسماں سے ہو گئے سب سوگوار

وہ بہاریں تیری برلن خاک میں کیوں مل گئیں
نذر آتش کیوں ہوا کیوں ہو گیا تو مثل غبار

کیسے خالی ہاتھ ہٹلر اور ہملر چل بسے
ایسی حالت میں کہ کوئی تھا نہ یار و غمگسار

اس سے حاصل کیجئے اے اہل دل کوئی سبق
اس دو روزہ زندگانی کا نہیں کچھ اعتبار

وقت سونے کا نہیں اے احمدی اے نوجواں
اٹھ کھڑا ہو خدمت دیں کیلئے دیوانہ وار

اپنے نور دیں سے تو دنیا کو نورانی بنا
ہو رہے ہیں کفر کی ظلمت سے جو تاریک و تار

شوخ نے دھونی رمائی ہے در دلدار پر
کون وہ دلدار جس پر دل تصدق جاں نثار

(سید خلیق الحسن شوخ)

معاصر "شہباز" نے یورپ کے سائنس دانوں کی اس نئی امنگ کے متعلق جو استدلال کیا ہے۔ وہ نہایت موزون اور حقیقت پر مبنی ہے۔ اور اسلامی روایت کی حالات اور واقعات کی بناء پر جو تعیین کی ہے۔ وہ بھی دل کو لگتی ہے۔ مگر ایک نہایت اہم سوال جو اس موقع پر پیدا ہوتا ہے۔ اور ہر مسلمان کے دل میں پیدا ہونا چاہئے۔ وہ یہ ہے کہ آخری زمانہ میں یاجوج ماجوج کے خروج کے متعلق جب ایسی روایات بھی پوری ہو کر ثابت کر رہی ہیں۔ کہ یاجوج ماجوج کا دنیا میں پورا غلبہ ہو چکا ہے۔ اور یہی آخری زمانہ ہے۔ تو پھر اس زمانہ میں مسیح موعود کے مبعوث ہونے کے متعلق جو کھلی کھلی بشارت دی گئی تھی وہ بھی پوری ہوئی ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو کیوں اور اگر پوری ہو گئی ہیں۔ اور یقیناً ہو چکی ہے۔ تو چاہئے کہ نہایت ہی صدق دل سے مسیح موعود کی تلاش کی جائے اور آپ کو قبول کرنے کا شرف حاصل کیا جائے۔

برادران اسلام کو معلوم ہونا چاہئے۔ خدا تعالٰی اور اس کے رسول محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال اور یاجوج ماجوج وغیرہ کے خروج کے متعلق جو خبریں دیں۔ وہ خطرہ کی اطلاعیں مسلمانوں کو ہوشیار اور چوکس کرنے کے لئے تھیں۔ مگر ان کے مقابلہ میں مسیح موعودؑ کی بعثت کی خبر بطور بشارت مسلمانوں کو دی گئی۔ تاکہ وہ آپ کے ذریعہ شیطانی طاقتوں کا مقابلہ کر سکیں۔ اور اپنے آپ کو خدا تعالٰے کے مخلص بندے بنا سکیں۔ مگر افسوس کہ عام لوگ۔ اور سمجھ وعقل رکھنے والے لوگ یہ تو مان رہے ہیں۔ کہ یاجوج ماجوج اور دجال اپنے پورے لاؤ لشکر کے ساتھ دنیا میں پھیل گئے۔ بدی کی تحریکات انتہا کو پہنچ گئیں خدا تعالٰے کا دین اسلام بیکس اور بے بس ہو کر رہ گیا۔ لیکن ہائے افسوس وہ یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتے کہ ایسے وقت میں خدا تعالٰے نے جس مسیح موعود کو بھیجنے کا وعدہ دیا تھا۔ اور جس منصب پر مبعوث ہونے کا دعوٰی اس زمانہ میں سوائے حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کسی اور نے نہیں کیا۔ اس کو قبول کر کے خدا اور رسول کے فرمانبردار اور پیارے بن جائیں۔ یہ نہایت ہی رنج اور افسوس کی بات ہے۔ چاہئے کہ اس پر ٹھنڈے دل سے غور وفکر کیا جائے۔ اور جس قدر جلد ممکن ہو۔ اس کی اصلاح کی جائے۔

مرکزی انصار اللہ کا ماہانہ جلسہ

بتاریخ ۱۹ جولائی ۱۹۴۵ء بروز جمعرات۔ بعد نماز عصر بوقت پونے سات بجے شام مسجد نور محلہ دارالعلوم میں انصار اللہ کا ماہواری جلسہ ہوگا انشاء اللہ تعالٰی۔

احباب اس جلسہ میں بکثرت شامل ہو کر مستفیض ہوں۔ انصار کی حاضری اس جلسہ میں لازمی ہے۔ زعماء صاحبان انصار و منتظم صاحبان عمومی اس جلسہ میں اپنے اپنے محلہ کے انصار کو لانیکے ذمہ دار ہونگے۔

قائمقام قائد عمومی مرکزیہ انصار اللہ قادیان

زعماء صاحبان مجالس انصار اللہ کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

صدر صاحب مرکزیہ انصار اللہ کی طرف سے ایک فارم کوائف انصار اللہ کا زعماء صاحبان کی خدمت میں پُر کرنے کے لئے بھجوایا گیا تھا۔ ابھی تک یہ فارم بہت سی جماعتوں کی طرف سے پُر ہو کر نہیں آئے۔ اس فارم میں علاوہ دیگر امور کے۔ انصار جماعت سے پندرہ روزہ تبلیغ کے واسطے وقت بھی مقرر کرایا گیا ہے۔ اور بیرونی انصار سے تبلیغی پروگرام پر عملدرآمد نہیں کرایا جا سکتا۔ جب تک جماعتوں سے یہ فارم پُر ہو کر نہ آجائیں۔ اس لئے زعماء صاحبان انصار کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ بہت جلد یہ فارم پُر کر کے دفتر مرکزیہ انصار اللہ قادیان میں بھجوا دیں۔

نائب قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ

درخواستہائے دعا (۱) احمد حسن خان صاحب رائے کوٹ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۲) اہلیہ صاحبہ بابو ظفر الحسن صاحب دہلی میں زیر علاج ہیں۔ (۳) ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے قادیان کی والدہ صاحبہ جگر کے CANCER کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔ (۴) قاضی عبد المجید صاحب کے چھوٹے بھائی محمد ابراہیم صاحب میدان جنگ میں بیمار ہیں۔ (۵) محمد رمضان صاحب قادیان کو بعض مشکلات درپیش ہیں۔ (۶) محمد فضل الٰہی صاحب سیالکوٹ کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ (۷) عبد الغفور صاحب کراچی کے بچے بیمار ہیں۔ (۸) غلام محمد صاحب کاٹھ گڑھی سی۔ جی۔ ایچ میں بعارضہ ... بیمار ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جائے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

22

موسمی رخصتوں پر جانے والے طلباء کو نصائح

فرمودہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آج سے ۱۳ سال قبل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک خطبہ میں موسمی رخصتوں پر جانے والے طلباء کو کچھ نصائح فرمائی تھیں۔ چونکہ اب پہلے سے بھی زیادہ ان کی ضرورت ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت زیادہ طلباء ہماری مرکزی درسگاہوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ اور وہ موسمی رخصتوں پر جارہے ہیں یا جانے والے ہیں۔ اس لئے یہ خطبہ شائع کیا جارہا ہے۔

ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللہ فیقتلون ویقتلون وعداً علیہ حقاً فی التوراۃ والانجیل والقراٰن۔ ومن اوفیٰ بعھدہٖ من اللہ فاستبشروا ببیعکم الذی بایعتم بہٖ۔ وذٰلک ھو الفوز العظیم۔ التائبون العابدون الحامدون السائحون الراکعون الساجدون الاٰمرون بالمعروف والناھون عن المنکر والحافظون لحدود اللہ وبشر المومنین

چونکہ جلدی ہی دونوں سکولوں میں رخصتیں ہونے والی ہیں۔ اور غالباً اسی ہفتہ میں ہمارے بعض استاد اور سب بچے اپنے گھروں کو جائینگے۔ اس لئے میں نے وہ ترتیب جو شروع کی ہوئی تھی۔ اسے چھوڑ کر چاہا کہ بچوں کو کچھ نصائح کر دوں۔

دنیاوی تجارت

دنیا میں قسم قسم کی بیعیں ہوتی ہیں۔ اور بڑا بیوپار اور تجارت ہو رہی ہے۔ یورپ کا سارا زور تجارت پر ہے۔ اس زمانہ میں تجارت کا اتنا زور ہے کہ اس کی وجہ سے بعض مفید اور نیک باتیں دنیا سے مفقود ہیں۔ مثلاً مہمان نوازی یہ ایک اعلیٰ وصف تھا۔ لیکن یورپ میں کوئی کیسا عزیز اور دوست کیوں نہ ہو اسے ہوٹل میں اترنا پڑتا ہے۔ اور کھانے پینے کا بل اس کے سامنے پیش کر دیا اور پیسے وصول کر لئے جاتے ہیں۔ اور اس زمانہ میں ہر ایک ذلیل سے ذلیل چیز کی بھی بیع ہو رہی ہے۔ حیرت کا مقام ہے شہروں میں اب پاخانہ بھی فروخت کیا جاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ کوئی ذرا بھر نفع دینے والی چیز ہوگی۔ جھٹ اسے فروخت کر دیا جائیگا۔

تم یہاں سے چلوگے تو یہیں سے تم بیع میں لگ جاؤگے۔ یکہ والے سے بیع۔ ریل میں پھر سٹیشنوں پر جاکر مختلف قسم کی بیعیں ہونگی۔ برف۔ مٹھائی۔ مختلف قسم کے میوے اور مختلف قسم کی اور چیزیں ہونگی۔ جن کو تم بیع کروگے۔ لیکن یہ وقتی بیعیں ہونگی۔ یہ سب چیزیں جو تم لوگے کچھ تو گھر پہنچتے پہنچتے تمہارا جزو بدن ہو چکی ہونگی۔ کچھ فضلہ بن کر تم سے الگ ہونگی۔ پھر جو چیزیں تم گھروں میں لے کر جاؤگے۔ وہ تم اپنے بھائیوں اور عزیزوں کو دوگے۔ بچوں کو دوگے۔ وہ بھی انہیں کھا کر ختم کر دینگے۔ لوگ بھاگے بھاگے ادھر سے ادھر۔ ادھر سے ادھر پھرتے ہونگے۔ ان کی غرض یہ ہے کہ ان کی چیزیں بک جائیں۔ اور وہ اسکے بدلے میں روپے پیسے لیں۔ وہ چیزیں بھی پھر تمہارے پاس نہ رہیں گی۔ بلکہ تمہارا جزو بدن ہونگی۔ یہ تو ہیں وقتی بیعیں جو فنا ہونے والی اور محدود ہیں۔

خدائی تجارت

لیکن اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ایک بیع بتلاتا ہے۔ ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسھم واموالھم خدا فرماتا ہے۔ ہم تم سے ایک بیع کرتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ تم ہمارے پاس اپنے نفس اور اموال بیچ دو۔ اور تمہیں اس کے بدلے میں ہم ایک کبھی نہ ختم ہونے والی چیز دیتے ہیں۔ دنیا کی خرید و فروخت کی چیز زیادہ سے زیادہ کچھ سالوں تک جائیگی۔ لیکن ہم جو چیز دیتے ہیں۔ وہ کبھی ختم نہ ہوگی۔ اور اسکے بدلے میں آرام اور سکھ تم کو ملیگا

الٰہی اور دنیاوی بیع میں فرق

دنیا میں تو جو چیز کوئی خریدتا ہے۔ یا بیچتا ہے۔ تو وہ اپنے پاس سے ایک چیز دیکر دوسرے کے پاس سے اس کی محنت لیتا ہے۔ بیچنے والا ایک چیز اپنی محنت کے ذریعہ پیدا کرتا۔ پھر اسے بیچتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ انسان کو بغیر اس کی محنت و مشقت کے ایک چیز دیتا ہے۔ پھر کہتا ہے اچھا یہ چیز ہمارے پاس ہی بیچ دو۔ ہم تمہیں اس کے بدلے میں ایک غیر فانی چیز دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو خود ناک کان۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ سر۔ مونہہ۔ غرض تمام اعضا عنایت کئے۔ اور مال بھی اپنے پاس سے دیا۔ لیکن پھر وہ انسان کو کہتا ہے۔ یہ چیز بیچ دو۔ اس کے بدلہ میں میں تم کو ایک اعلیٰ چیز دونگا۔ کیا تم بتا سکتے ہو۔ اس بیع میں کوئی نقصان ہے۔ نادان ہے وہ شخص جو اس بیع کے کرنے سے ہچکچائے۔

پھر اس بیع میں اور عجائب ہیں۔ کوئی انسان جب کوئی چیز خریدتا ہے۔ تو اسے اپنے گھر لے جاتا ہے۔ اور اسے اپنے پاس رکھ لیتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نفس و اموال کو خرید کر فرماتا ہے۔ اچھا تم اپنے پاس رکھو۔ اور اپنے استعمال میں لاؤ۔ جب کبھی ہم کوئی حکم تم کو کریں۔ تم وہ ادا کر دینا۔ باوجود اس کے کہ تم وہ چیز بیچ چکے ہو۔ لیکن پھر تمہیں دیدی۔ کہ تم اس سے فائدہ حاصل کرو۔ ہاں ہمارا حکم کوئی ہو اسے مان لینا اور اس کو جہاں چاہو استعمال کر لینا۔ نفس بک کر آسمان پر نہیں چلا جاتا بلکہ ہمارے ہی پاس رہتا ہے۔ ہم تمام اعضا کو استعمال کرتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ خدا کوئی حکم دے۔ تو اسے ماننا ہوگا۔ یہ تو اس بیع کے عجوبے اور اس کے نفعے بتلائے۔ اب کام فرماتا ہے کہ کیا کرنا ہے

جو کام ہمیں کرنا چاہیئے

یقاتلون فی سبیل اللہ نفس و اموال کس طرح خریدے جاتے ہیں۔ وہ کسی خزانے میں داخل نہیں ہو جاتے۔ بلکہ ہمارے پاس ہی رہتے ہیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ مومن کو خدا کے رستے میں لڑنا چاہیئے۔ اور اس کی عظمت و جلال قائم کرنے اور اسے ثابت کرنے کے لئے کوشش کریں۔

ان خریدوں کا مقابلہ کریں۔ اور اگر وہ دین حقہ کو تلوار سے مٹانا چاہیں۔ تو یہ تلوار کو ان کے مقابلہ پر چلائیں۔ اور خدا کی عظمت کو ظاہر کریں۔ اور اگر وہ مال یا جان یا کتب کے شائع کرنے سے مقابلہ کریں تو مومن کو چاہیئے کہ وہ ان کا مقابلہ جان مال اور کتب کے شائع کرنے سے کرے۔ پھر مقابلہ پر تو بعض لوگ مارے جاتے ہیں کبھی کسی مصیبت میں پھنس جاتے ہیں۔ یا دشمن مار دے۔ مگر مومن اپنے مارے جانے کی پروا نہیں کرتے

بارہا آزمایا ہوا عہد

یہ وعدہ کوئی نیا تم سے ہی نہیں بلکہ یہ وعدہ ہم پہلے تورات میں پھر انجیل میں کر چکے ہیں۔ اور اس وعدہ کو تم تورات میں آزما چکے ہو۔ اور انجیل میں بھی۔ جب ہم اس کو دو مرتبہ سچا کر کے دکھلا چکے ہیں۔ تو کیا اب ہم اس سے پھر جائینگے؟ تم دو مرتبہ دیکھ چکے ہو۔ جنہوں نے تورات کی پیروی کی انجیل کی پیروی کی۔ وہ کامیاب ہو گئے۔ جب خدا نے دو مرتبہ اسے سچا کر دیا۔ وہ اب بھی اسے سچا کر دکھلائیگا۔ (دو مرتبہ ان مخاطب قوموں کے لحاظ سے فرمایا۔ ورنہ ایسے تو ہزاروں قوموں پر یہ صادق آچکا ہے) انسان جب ایک بات کو ایک مرتبہ آزما لے۔ تو پھر اسے اس کے کرنے میں کوئی جھجک نہیں رہتی۔ اور وہ اسے کرتے ہوئے ڈرتا نہیں۔ انسان جب ایک مرتبہ پانی پی کر دیکھ لیتا ہے۔ کہ پانی نے پیاس کو بجھا دیا۔ تو اب اسے دوبارہ کبھی اس بات میں تامل نہیں رہیگا۔ کہ پانی پیاس کو بجھاتا ہے یا نہیں۔ اور جب دیکھتا ہے کہ روٹی سے پیٹ بھر جاتا ہے۔ تو اسے کبھی شک نہ ہوگا۔ کہ روٹی سے پیٹ نہیں بھرتا۔ تو خدا نے جب دو مرتبہ اس وعدہ کو سچا کر کے دکھلا دیا۔ تو اب اس کے ماننے میں انکار کی گنجائش نہیں رہیگی۔ اور اسے یقین کرنا چاہیئے:

یہ بیع بہرحال مفید ہے

فاستبشروا۔ پس اے لوگو تم اپنی اس بیع پر خوش ہو۔ یہ ایک دنیا میں عظیم الشان کامیابی

لوگ دنیا میں آٹھ آٹھ دس دس روپے کے بدلے سر کٹوا تے ہیں۔ لیکن وہ تنخواہیں اور وُہ وعدے جو دنیاوی گورنمنٹ کی طرف سے ہوتے ہیں۔ وُہ محدود ہوتے ہیں۔ وُہ موت سے پہلے پہلے کے لئے ہوتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے احسان اور اُس کے انعام صرف اسی دنیا تک کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ وُہ مرنے سے پہلے بھی ملتے ہیں۔ اور مرنے کے بعد وُہ اور زیادہ زور سے ملنے شروع ہو جاتے ہیں۔ دنیا میں ایک سپاہی کو ایک گولی لگی ہوئی گورنمنٹ کے انعاموں سے محروم کر سکتی ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کے انعاموں سے تو اُسے کوئی چیز محروم نہیں کر سکتی۔

انعام لینے کے طریق

پس تم یہ انعام لینا چاہتے ہو۔ تو التَّائِبُوْنَ تائب (خدا کی طرف جھکنے والے) بن جاؤ۔ لوگ بعض کو بڑے سمجھ کر اُن کی طرف جھکتے ہیں۔ لیکن مومن وہی ہے۔ جو خدا کی طرف جھکے۔

العٰبِدُوْنَ تم خدا کے فرمانبردار بن جاؤ اور اُس کی اطاعت میں لگ جاؤ۔ اسلام کا خدا ایسا خدا نہیں ہے۔ جو غلطی کو معاف نہ کرے۔ بلکہ جو خدا اسلام نے پیش کیا ہے۔ اگر تم سے کوئی غلطی ہو جائے تو تم اس کی طرف جھکو اور اُس کی فرمانبرداری کرو۔ وُہ تم کو معاف کر دے گا۔ تم اس کی اطاعت کرو۔ اطاعت دو قسم کی ہے۔ ایک انسان ہے۔ جو اطاعت کرتا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہتا رہتا ہے۔ کہ مجھ پر ظلم ہو رہا ہے۔ ایک اطاعت یہ ہے کہ انسان اطاعت کرے۔ اور اُسے ظلم پر محمول نہ کرے۔ مومن خدمت کرکے اَلْحَامِدُوْنَ خدا کی حمد کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔ کہ اُس نے ہمیں اپنی اطاعت کی توفیق دی۔ اور اپنے خدام میں شامل کیا نہ کہ چڑے بلکہ اطاعت کرے اور ساتھ حمد بھی کرے۔ پھر اس پر بس نہیں۔ بلکہ اَلسَّائِحُوْنَ نفس پر دُکھ بھی جھیلتے ہیں۔ اور روزے رکھتے ہیں۔ لوگوں سے قطع تعلق کرکے ایک طرف ہو کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ اور اللہ کی خدمت اور فرمانبرداری کے لئے سفر کرتے ہیں۔ پھر الرّٰکِعُوْنَ وہ علیحدہ ہو کر اللہ کی عبادت کے لئے جھک جاتے ہیں۔ صرف جھکتے ہی نہیں۔ بلکہ السَّاجِدُوْنَ بالکل گر ہی جاتے ہیں۔ اور جب ان کے نفس اس حد تک پہنچتے ہیں۔ تو وُہ اس سے ترقی کرکے اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ لوگوں کو نیک باتوں کی طرف بلاتے رہتے ہیں۔ صرف اپنی جان کے لئے لوگوں کو امر بالمعروف نہیں کرتے۔ بلکہ دنیا میں امر بالمعروف تو بہت ہی آسان ہے نہی عن المُنکر مشکل ہے۔ اس لئے مومن اَلنَّاھُوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ۔ نہی عن المنکر بھی کرتے ہیں۔ بمبئی میں مَیں نے دیکھا ہے۔ کوئی مولوی اگر وعظ کرنے لگے تو اُسے کہہ دیا جاتا ہے۔ کہ مولوی صاحب اگر روپے لینے ہیں تو یہاں سود پر تقریر مت کرنا۔ اور جو باتیں ہم کرتے ہیں۔ اُن سے روکنے کے لئے وعظ مت کرنا۔ ہاں ویسے وعظ نصیحت کر دو۔ اور نماز روزہ کی تاکید کر دو۔ تو لوگوں کو ان کے قصور پر مطلع کرنا۔ اور اس سے روکنا مشکل امر ہے۔ پھر اس کا صرف یہی کام نہیں۔ جب وہ یہاں تک پہنچے۔ تو اُسے وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰہِ پولیس مین کی طرح چوکس رہنا چاہئے۔ اور ہوشیاری سے کام کرنا چاہئے۔ کوئی آدمی اللہ تعالےٰ کے کسی حکم کو توڑے نہیں۔ وہ اللہ تعالےٰ کے احکام کو قائم کرواتے رہتے ہیں۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ ایسے مومنوں کو خدا کی طرف سے بشارت ہے۔

لڑکوں کو نصیحت

تو تم رستے میں کئی طرح کی بیعیں دیکھو گے لیکن خوب یاد رکھو۔ اللہ تعالیٰ بھی ایک بیع تم سے کرتا ہے۔ ہر ایک شخص جو اپنا نام مسلمان رکھتا ہے۔ وُہ اس بات کا اقرار کرتا ہے۔ کہ میں نے خدا سے یہ بیع کی۔ پس تم اس بات کا خیال رکھنا۔ کہ تم اس پر کتنا عمل کرتے ہو۔ تم نے مسلمان ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ تم اب قادیان سے جاتے ہو۔ لوگ تمہیں دیکھنگے کہ تم وہاں سے کیا سیکھ کر آئے ہو۔ اور تم ان شرائط کی کس حد تک پابندی کرتے ہو۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ تم سے غلطی ہو نہیں سکتی۔ ہاں اگر تم سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے۔ تو فوراً اللہ تعالےٰ کے سامنے جھک جاؤ۔ اور گھبراؤ نہیں۔ جب غلطی ہو۔ فوراً خدا کے سامنے جھک جاؤ۔ اور اس سے معافی مانگ لو۔ انسان گرتا ہی سوار ہوتا ہے۔ جو کبھی سوار ہی نہیں ہوا۔ وُہ گریگا کیسے اور وُہ میدان جنگ کا سپاہی کیونکر بنے گا۔ کسی شاعر نے کہا ہے ؎

گرتا ہے شہسوار ہی میدان جنگ میں
وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے

اپنے تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ ہی کی طرف خیال رکھو۔ اور عبادت کی طرف خیال رکھو اور کڑھو نہیں۔ بلکہ اَلْحَامِدُوْنَ خدا کی حمد کرتے رہو۔ اور اسی کی حمد کر کے اٹھو نماز روزہ وغیرہ ادا کرو۔ دین میں سُستی نہ کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرو۔ کہ اس نے تمہیں ایسے والدین دیئے جو دین کے خادم ہیں۔ خود کام کرو تو بھی الحمد للّٰہ کہو۔ کہ اللہ تعالےٰ نے تمہیں توفیق دی۔ جو بات امر الٰہی کے خلاف ہے۔ اور لغو ہو اُسے فوراً ترک کر دو۔ اور فوراً اس سے علیحدہ ہو جاؤ۔ اور خدا کے احکام کے پورا کرنے میں لگ جاؤ۔

اَلرّٰکِعُوْنَ تمہارا سر ہمیشہ اسی کے دروازے پر جھکا رہے۔ اَلسَّاجِدُوْنَ پھر بالکل اسی کی طرف جھک جاؤ۔ کوئی دوسری جگہ ایسی تمہاری نگاہ میں نہ ہو جو خدا کے سوا ہو۔ وُہ شخص جو ایک خدا کو نہیں مانتا اسے مختلف دروازوں پر جانا پڑیگا۔ لیکن ایک مسلمان اور مومن انسان کو کبھی یہ اُمید نہیں چاہئے کہ اسے کسی اور جگہ سے بھی ملے گا۔

ایک تمثیل

ایک عابد تھا۔ جو پہاڑ میں رہا کرتا تھا۔ اس کو اللہ تعالےٰ اُس کا رزق پہاڑ ہی میں پہنچا دیتا تھا۔ ایک دن اسے روٹی نہ ملی۔ اس نے صبر کیا۔ دوسرے دن نہ ملی۔ اس نے صبر کیا۔ تیسرے دن نہ ملی۔ تو وہ اس پہاڑ سے اتر کر ایک شہر میں چلا گیا۔ وہاں سے سوال کرکے اُس نے تین روٹیاں حاصل کیں۔ جس مکان کے مالک سے اُس نے روٹیاں لیں۔ اُس کا کتا اس فقیر کے پیچھے لگ گیا۔ فقیر نے اُسے آدھی روٹی ڈال دی۔ پھر اُس نے پیچھا کیا۔ اُس نے نصف اور ڈال دی۔ اسی طرح اس نے دو روٹیاں اُس کے آگے ڈالیں۔ پھر جو کُتّے نے اُس کا پیچھا کیا۔ تو اُس نے کہا تجھے شرم نہیں بے حیا۔ دو روٹیاں تو مَیں تجھے ڈال چکا ہوں۔ پھر اُس فقیر کو کشفی حالت میں اُس کُتّے نے کہا۔ بے حیا تو تُو ہے۔ تین دن روٹی نہیں ملی۔ تو اپنے مالک کو چھوڑ کر دوسروں سے مانگنے لگ گیا۔ مجھے سات سات دن بھوکا رہنا پڑتا ہے۔ لیکن کبھی مالک کا گھر چھوڑ کر دوسری جگہ نہیں گیا۔ بتا بے حیا میں ہوں یا تو؟ جو اپنے رازق کا دروازہ چھوڑ کر ایک ادنےٰ آدمی کے پاس مانگنے چلا آیا۔

سجدے کے کیا معنے؟

تو اللہ فرماتا ہے۔ مومن کو چاہئے۔ وُہ سجدے میں گر جاوے۔ رکوع میں تو انسان کی نظر پھر بھی تھوڑی دُور تک پہنچ سکتی ہے۔ لیکن سجدے میں اُسے سوائے سجدے کی جگہ کے اور کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ اس سے بتلایا۔ کہ مومن کو چاہئے۔ کہ اُس کی نظر سوائے خدا کے کسی پر نہ پڑے اور اس کی توجہ صرف اُسی کی طرف ہو۔ (رکوع اور سجدہ کا لفظ اسی لئے علیحدہ علیحدہ فرمایا ورنہ نماز کا حکم ہی کافی تھا۔)

دین کے معاملہ میں کسی کی پرواہ مت کرو

اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاھُوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ۔ پھر تم لوگوں کو امر بالمعروف کرو۔ اور بُری بات اگر دیکھو۔ تو اس سے روکو۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ مومن اگر کسی بُری بات کو دیکھے تو چاہئے۔ کہ اُسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر نہیں تو منہ سے ورنہ دل میں ہی اس کو بُرا منائے۔ یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔ پس تم کسی کی پروا مت کرو۔ اور کوئی بات بُری دیکھو۔ تو اس سے روک دو۔ اور حافظین لحدود اللّٰہ ہو جاؤ۔ پولیس مینوں کی طرح لوگوں کو بُرائی سے روکو!

دین پر قائم ہو جاؤ

ایک بیعیں تو تم سٹیشنوں پر کرو گے۔ ایک بیع یہاں بھی کرتے جاؤ۔ سٹیشنوں پر تو تمہیں کوئی روکنے والا نہ ہوگا۔ تم اسراف سے کام نہ لینا۔ بیعیں بیشک کرو۔ اس سے ہم منع نہیں کرتے۔ لیکن اسراف سے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بچنا۔ تم لوگوں کے لئے نمونہ بننا۔ ان کی توجہ تمہاری طرف ہے۔ وہ دیکھینگے۔ تم کیا سیکھ کر آئے ہو۔ تم ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ ہو جاؤ۔ اپنے گھروں کے فسادوں کو دور کرو۔ اور دین کے لئے اپنے اندر خاص جوش رکھو۔ بچپن میں تم سیکھ لو۔ اور بچپن میں کام کرو۔ تاکہ بڑے ہو کر تمہیں کوئی مشکل نہ پڑے۔ اور بچپن میں ہی نماز روزہ۔ صدقہ وزکوٰۃ کی عادت ڈالو۔ تاکہ بڑے ہو کر تم کو تکلیف نہ ہو۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ جو چھوٹے ہونے کی حالت میں نماز نہیں پڑھتے۔ وہ بڑے ہو کر نماز میں پاؤں کو سیدھا نہیں رکھ سکتے۔ کیونکہ درد ہوتا ہے۔ اسکی وجہ یہی ہے۔ کہ ان کو عادت نہیں۔ اللہ تعالےٰ نے تمہیں یہاں موقعہ دیا ہے۔ کہ تم ہر نیک کام کو سیکھو۔ دنیا کے بچے گنہگار یا ملزم نہیں۔ ان کو موقعہ نہیں ملا۔ لیکن تم الزام کے نیچے ہو اور تم مجرم ہو۔ کیونکہ تم سن چکے ہو۔ اور تمہیں تعلیم دی گئی ہے۔ تم اپنی اصلاح اسی وقت کرو۔ چھوٹا پودا جو ابھی اگا ہی ہو۔ اسے بچہ بھی اپنی انگلی پر لپیٹ سکتا ہے۔ لیکن وہی پودا جب درخت بن جاوے۔ اور بڑا درخت ہو جاوے تو اسکو اکھیڑنا مشکل ہے۔ تم ابھی سے اپنے دلوں میں دین کی تعلیم بٹھالو۔ اس وقت جو تعلیم تم سنتے ہو۔ اسے ذہن نشین کرلو۔ اور اس پر عمل کرو۔

دعا

خدا تعالےٰ تمہیں توفیق دے۔ تم دین کو سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ اور جو تم نے سیکھا ہے۔ اس میں سے خرچ کر کے ترقی کرو ایک چیز کو انسان خرچ کرتا ہے۔ تو وہ چیز بڑھتی ہے۔ تم دین کو لوگوں کو سکھاؤ۔ تم خیریت سے جاؤ۔ اور خیریت کے ساتھ اپنے گھروں میں رہو۔ اور گھر والے تم کو اور تم ان کو خیریت سے دیکھو۔ پھر اس میں جو تم نے سیکھا ہوا ہے۔ ترقی کر کے مع الخیر یہاں واپس آؤ۔ اور اس سے آگے آکر سیکھو۔ (آمین ثم آمین)

"ترمیمات بجٹ"

جملہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ آئندہ جو دوست دوران سال میں کسی جگہ سے تبدیل ہو کر آئیں۔ یا وہاں سے تبدیل ہو کر جائیں۔ تو عہدیداران کا فرض ہے۔ کہ اس قسم کے تغیرات سے فوراً نظارت ہذا کو اطلاع دیکر بجٹ میں ترمیم کرالیں۔
(ناظر بیت المال)

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے متعلق ایک شہادت

میرے پاس عرصہ سے احمدیت کی صداقت کی ایک زبردست شہادت موجود ہے۔ جسے میں نے وقتاً فوقتاً اپنے احباب کے روبرو بیان کیا۔ مگر وہ اس قابل ہے۔ کہ اس کو شائع کر کے محفوظ کرلیا جائے۔ اور وہ یہ ہے:۔

غالباً سنہ ۱۹۱۲ء کے شروع کی بات ہے۔ کہ میں اپنے دو بچوں سمیت فیروز پور سے قادیان آرہا تھا۔ رستے میں مجھے حرارت ہو گئی۔ اور میں ریل سے اتر کر بٹالہ ریلوے اسٹیشن کے ویٹنگ روم میں لیٹا رہا۔ حتیٰ کہ دوسری گاڑی بٹالہ پہنچی۔ اور اس میں سے شیخ یعقوب علی صاحب (عرفانی) اترے۔ شیخ صاحب کے ساتھ ہم لوگ قادیان روانہ ہو پڑے۔ شیخ صاحب نے تحریک کی۔ کہ چلو تم کو مولوی محمد حسین صاحب (بٹالوی) سے ملاقات کراؤں۔ چنانچہ ہم لوگ ان کے مکان پر پہنچے۔ مولوی محمد حسین صاحب اس سے پہلی شب آدھی رات کے وقت کسی سفر سے بٹالہ واپس آئے تھے۔ اور گھر کو پیدل آرہے تھے۔ کہ اندھیرے میں کسی ٹانگہ کے ساتھ ٹکر ہو گئی۔ جس سے وہ گر پڑے۔ اور ٹانگہ کا پہیہ مولوی صاحب کی ٹانگوں کے اوپر سے گذر گیا۔

ہماری اطلاع ملنے پر مولوی صاحب نے ہمیں اندر بلوالیا۔ جہاں وہ لیٹے تھے۔ اور جب ان کو معلوم ہوا۔ کہ میرے اور ان کے بڑے لڑکے شیخ عبدالسلام صاحب کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات رہے ہیں۔ تو مولوی صاحب نے مجھے کہا۔ کہ میں نے ایک مضمون اپنی اولاد کے متعلق چھپوایا ہوا ہے۔ اسکی ایک نقل میں آپ کو دیتا ہوں۔ تا آپ اسے میرے لڑکے عبدالسلام کو پہنچا دیں۔ چنانچہ میں نے اس مضمون کو لے لیا۔ اور مناسب وقت پر اور مناسب صورت میں ان کے فرزند شیخ عبدالسلام صاحب کو پہنچا دیا۔ اس مضمون میں مولوی صاحب نے اپنے سات لڑکوں تین لڑکیوں اور ان کے خاوندوں کو عاق کر دیا تھا۔

اس وقت میں مولوی محمد حسین صاحب کو اس امر کی طرف توجہ دلانے سے نہ رک سکا۔ کہ آخر کیا وجہ ہے۔ کہ آپ کی اتنی بڑی اولاد آپ سے اسقدر منحرف ہے۔ کہ آپ کو اسے عاق کرنا پڑا۔ اس کا کوئی خاطر خواہ جواب مولوی صاحب نہ دے سکے۔ حالانکہ میں نے مولوی صاحب کے سامنے بڑے زور سے اس بات کو رکھا۔ کہ جہاں ایک بچہ بھی والدین کو ناراض کرتا ہو۔ والدین کا دل اس کی وجہ سے دن رات جلتا اور کڑھتا رہتا ہے۔ آپ تو اپنے دس بچوں سے اس قدر ناراض ہیں۔ کہ ان کو عاق کر رہے ہیں۔ تو کیا یہ بات آپ کو رنجیدہ خاطر نہیں کرتی۔ اور آپ کو اس طرف راغب نہیں کرتی۔ کہ آپ اس کی وجہ دریافت کرنے اور اس کا ازالہ کرنے کی طرف صحیح طریق سے متوجہ ہوں۔ اس کا جواب مولوی صاحب نے دیا۔ کہ میرا اس میں کوئی قصور نہیں۔ میں اپنی اولاد کی تربیت اپنی طرف سے صحیح رنگ میں کرتا ہوں۔ لیکن بعد میں وہ بگڑ جاتے ہیں۔ چنانچہ اپنی ایک خورد سالہ لڑکی کو بلا کر اس سے ہمیں ایک دو نظمیں سنوائیں۔ جو توحید باری تعالیٰ اور اسکی حمد پر مشتمل تھیں۔

اس واقعہ سے چند ماہ بعد مجھے فیروز پور میں مولوی محمد حسین صاحب کا ایک خط ملا۔ جس میں تحریر تھا۔ کہ میں آئندہ اتوار کے روز لاہور میں ہونگا۔ فلاں وقت مسجد چینیاں والی میں مجھے ملیں۔ جو موچی دروازہ کے اندر واقع ہے۔ آپ میرے بیٹے عبدالسلام کو (جو ان دنوں لاہور میں ہی ملازم تھے) ساتھ لیکر آئیں۔ اور ہمارے درمیان باہمی مصالحت کرا دیں۔ چنانچہ میں شیخ عبدالسلام کو لے کر وقت معینہ پر مذکورہ مسجد میں پہنچ گیا۔ اور باپ بیٹے کی صلح کرانے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد ہم لوگ چلے آئے۔ لیکن پیشتر اس کے کہ میں اپنی قیامگاہ کو واپس جاتا۔ میں نے موچی دروازہ سے نکل کر اپنے رفیق شیخ عبدالسلام صاحب سے اجازت چاہی۔ کہ ہم احمدیہ بلڈنگس میں سے ہوتے چلیں۔ شیخ عبدالسلام صاحب نے رضامندی کا اظہار کیا۔ اور ہم دونوں احمدیہ بلڈنگس کی طرف روانہ ہوئے۔ رستے میں میں نے ان سے پوچھا۔ کہ کیا آپ نے کبھی حضرت مرزا صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے دعاوی کے متعلق غور نہیں کیا۔ اس پر ان کے اور میرے درمیان جو گفتگو ہوئی۔ اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرتا ہوں۔ (اس میں "ف" سے مراد میں ہوں۔ اور "ع" سے مراد شیخ عبدالسلام صاحب ہیں)

(ع) غور کیا ہے۔ مگر مرزا صاحب کا دعویٰ درست معلوم نہیں دیتا۔ (ف) کیا وجہ ہے؟ (ع) مرزا صاحب کی بعض پیشگوئیاں پوری نہیں ہوئیں۔ (ف) مثلاً کونسی ہیں؟ (ع) مثلاً عبداللہ آتھم والی اور محمدی بیگم والی۔ (ف) خوب۔ لیکن کیا حضرت مرزا صاحب کی کوئی پیشگوئیاں آپ کے علم میں پوری ہوئی بھی ہیں یا نہیں؟ (ع) میرے علم میں وہ پیشگوئی تو حرف بحرف پوری ہو گئی ہے۔ جو مرزا صاحب نے میرے والد صاحب کی تذلیل کے متعلق کی تھی۔ اور یہ تذلیل مرزا صاحب کے فرمانے کے مطابق اسی زمین کے ذریعہ ہوئی۔ جسکو مولوی (محمد حسین) صاحب نے اپنے اعزاز کی وجہ قرار دیا تھا۔

میں نے اسکی تفصیل پوچھنا پسند نہ کیا۔ مگر میں نے کہا۔ کہ جب آپ کو یہ علم ہے۔ کہ یہ پیشگوئی پوری ہو گئی۔ تو اس سے آپ نے کیا فائدہ اٹھایا۔ اور اگر آپ کے گھر میں پوری ہونے والی پیشگوئی نے آپ کو کوئی فائدہ نہ پہنچایا۔ تو اور جو ہزاروں پیشگوئیاں پوری ہوئی ہیں۔ ان سے آپ کو کیا فائدہ پہنچ سکتا تھا۔ ان کا آپ نے ذکر تک نہیں سنا۔ عبداللہ آتھم والی پیشگوئی اور محمدی بیگم والی پیشگوئی تو آپ کے کانوں تک اس لئے پہنچ گئی۔ کہ مخالف لوگ اس کا بہت چرچا کرتے ہیں۔ اگر یہ دونوں پیشگوئیاں بھی اسی طرح پوری ہو جاتیں۔ جس طرح بیشمار اور پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ تو ان دونوں کا علم بھی آپ تک نہ پہنچتا۔ اس کا وہ کوئی جواب نہ دے سکے۔ اور اتنے میں ہم احمدیہ بلڈنگس میں پہنچ گئے۔ وہاں پہنچکر معلوم ہوا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ آج لاہور تشریف لا رہے ہیں۔ یہ واقعہ جولائی سنہ ۱۹۱۲ء کا ہے۔ جبکہ حضور ایک سرکاری عدالت میں شہادت دینے کے لئے ملتان جا رہے تھے۔

میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر حلفیہ بیان کرتا ہوں۔ کہ یہ تمام واقعہ اسی طرح ہوا۔ جس طرح میں نے لکھا ہے۔ اور جو گفتگو ہمارے درمیان ہوئی۔ اس کے مفہوم کو میں نے اپنے علم اور یقین کے مطابق دیانتداری کے ساتھ بیان کیا ہے۔ خاکسار فرزند علی عفی عنہ۔

دورہ انسپکٹر وصایا

انسپکٹر وصایا کو ضلع منٹگمری کا دورہ کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ اور اخبار میں اس کا اعلان بھیجا گیا۔ لیکن اعلان اس وقت شائع کیا گیا ہے۔ جبکہ منٹگمری کے ضلع کا دورہ ختم کر کے لاہور شہر میں کام کر رہے ہیں۔ اسی لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انسپکٹر وصایا کو آجکل لاہور شہر میں لگایا گیا ہے۔ لاہور کے دوست ان سے تعاون فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قرب الٰہی کے اعلےٰ منازل طے کرنے کا وقت

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے واتل علیھم نبأ الذی اٰتینٰہ اٰیٰتنا فانسلخ منھا فاتبعہ الشیطان فکان من الغاوین۔ ولو شئنا لرفعنٰہ بھا ولکنہ اخلد الی الارض واتبع ھوٰہ فمثلہ کمثل الکلب۔ ان تحمل علیہ یلھث او تترکہ یلھث۔ ذالک مثل القوم الذین کذبوا باٰیٰتنا فاقصص القصص لعلھم یتفکرون

اس آیت میں ایک شخص کی مثال بیان کی گئی ہے۔ جس کو اللہ تعالےٰ نے بہت نشانات عطا فرمائے۔ جن سے کہ وہ ترقی کرتا اور خدا تعالےٰ کے قرب کے اعلیٰ منازل حاصل کر لیتا۔ مگر فرماتا ہے اس نے ان نشانات سے کوئی فائدہ حاصل نہ کیا۔ اور ان سے وہ اس طرح نکل گیا جس طرح سانپ اپنی کینچلی سے نکل جاتا اور اس کو بے کار چھوڑ جاتا ہے۔ ان نشانات سے بے اعتنائی کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت سے نکل گیا اور شیطان نے اس کا پیچھا کیا۔ اور اس کو گمراہ لوگوں میں داخل کر دیا۔ اگر چاہتا تو انہی نشانات کے ذریعہ بہت بلندیاں حاصل کر سکتا تھا۔ لیکن وہ بلندیوں کی پرواز کی بجائے زمین کی طرف جھکا اس حالت میں کہ وہ اپنی ہوی کی پیروی کر رہا تھا۔ اس کی مثال اس کتے کی سی تھی۔ جو زبان نکالے ہوئے خوراک کی تلاش میں دربدر پھرتا ہے اگر تو اس پر حملہ کرے تب بھی زبان لٹکا دیتا ہے اور اگر اس کو چھوڑ دے تب بھی زبان نکالے رکھتا ہے۔ یہی مثال اس شخص کی ہے جو دنیا کے لئے اس قدر حریص ہے کہ کوئی زجر اور دنیا کی بے ثباتی اس کو اس سے باز نہیں رکھتی۔ چاہیئے یہ تھا کہ فانی اور عارضی دنیا جو طرح طرح کے مصائب سے پُر ہے۔ اس کو متنفر کر دیتی۔ لیکن عارضی اور عجلت کے فائدے نے اس کی دوربین نگاہ پر پٹی باندھ دی۔ اور وہ اصل اور مستقل فائدہ کو چھوڑ کر عارضی اور زوال پذیر متاع کی طرف جھک گیا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مندرجہ بالا مثال اس قوم کی بھی ہے۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو عملاً یا قولاً جھٹلا دیا۔ انسانی فطرت کی یہ حالت کہ بعض وقت وہ ترقی اور بلندی کے سامان میسر ہوتے ہوئے عجلت سے کام لے کر عارضی فائدہ کی طرف جھک جاتی ہے اور اس طرح بلند مدارج اور حقیقی انعامات سے محروم رہ جاتی ہے یہ باتیں لوگوں کے سامنے بیان کرو تا وہ سوچیں اور نادانستہ غفلت کی حالت میں ان موعودہ بلندیوں سے محروم نہ رہ جائیں۔ فاقصص القصص کے حکم کے ماتحت یہ عاجز بھی احباب کے سامنے انسانی فطرت کی اس حالت کو پیش کرتا ہے تا ہم اپنی فطرت کی اس کمزوری کو یاد رکھیں اور اس خطرے سے باخبر رہیں جو ہر وقت انسان کو لاحق ہے۔

حضرت مصلح موعود کے ظہور کے ساتھ خصوصاً جماعت کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ دراصل وہ نشانات بہت تھے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے ہمارے قریب زمانہ میں ظاہر ہوئے بلکہ اب تک ظاہر ہو رہے ہیں اور مصلح موعود کا نشان بھی نشانوں میں سے ایک عظیم الشان نشان ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا بے انتہا ہم پر فضل ہے کہ اس نے مصلح موعود کے وجود کے ساتھ بھی ایک اور سلسلہ نشانوں کا ہمارے لئے شروع کر دیا۔ اُمت مسلمہ کے لئے سب سے بڑا نشان قرآن کریم ہے۔ اور پھر مسیح موعودؑ کا ظہور اور پھر ان نشانات کا سلسلہ جو آپ کے ذریعہ شروع ہوا۔ اور پھر مصلح موعود کا وجود اور وہ نشانات جو مصلح موعود کے وجود سے ظاہر ہو رہے ہیں یہ تمام نشانات ہمارے ایمانوں کو بہت ہی بلند مقام پر پہنچانے والے ہونے چاہئیں تھے اور ان نشانات کے ذریعہ سے ہم خدا تعالےٰ کے قرب کی اعلیٰ منزل طے کر لیتے اور اس دنیا کو چھوڑ دیتے اور محض خدا کے ہو جاتے۔ ہم دنیا میں بہت ہی تھوڑے ہیں۔ ہمارا دنیا سے علیحدہ ہو جانا دنیا کی زندگی پر اثر انداز نہ ہوتا۔ ہم سے بہت زیادہ ایک ایسی بڑی تعداد ہے۔ جو فاقے اور بھوک کی وجہ سے بیماریوں اور طرح طرح کی بلاؤں اور مصیبتوں کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اور ان کا ہلاک ہو جانا دنیا پر خاص اثر انداز نہیں ہوتا۔ کیا حرج تھا اگر اگر ہم ان چمکتے ہوئے نشانات کی روشنی میں آسمانی دنیا میں پرواز کرتے اور اس دنیا کے تفکرات کو دوسروں کے لئے چھوڑ دیتے۔ جو ان نشانات کی چمک کو نہیں دیکھ سکے۔ یہ نشانات اس بات کو جاننے کے لئے کافی ہیں کہ یہ دنیا اور اس کا متاع عارضی ہے۔ اور حقیقی راحت اور آرام اس تعلق میں ہے۔ جو بندے اور خدا کے درمیان قائم ہوتا ہے یہ تمام نشانات اس دین کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور اس خالق و مالک اور احکم الحاکمین کی منشاء کی طرف لیجاتے ہیں۔ جو کہ اس دنیا کے قیام کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور یہ نشانات وہ فرقان ہیں جو حق کو باطل سے جدا کرتے ہیں۔ یہ وہ نور ہیں جو صراط مستقیم کو بیّن طور پر ہمیں دکھلا دیتے ہیں ان کے ہوتے ہوئے شک کرنا اندھا پن کی علامت ہے خدا ہماری بینائی تیز کر دے اور ہر قسم کی کدورت جو آنکھوں میں ابھی باقی ہے اس کو دور کر دے۔ نشانات کا پے در پے ظہور خدائے ودود و غفور کی طرف سے بندوں کی طرف بلاوا ہے۔ اور یہ اس کی طرف سے بلاوا ہے جس کے احسان اور حسن میں کوئی نظیر نہیں۔ جو اپنی ذات میں بھی یکتا اور اپنی صفات میں بھی یکتا ہے۔ اپنی محبت میں بھی یکتا اور اپنی وفا میں بھی یکتا ہے اس جیسا کوئی غمگسار نہیں۔ اور اس جیسا کوئی بہتر ساتھی نہیں۔ اس کو چھوڑ دینا محرومی ہے اور سخت ہی محرومی اور جہنم ہے۔ جس سے بڑھ کر اور کوئی جہنم نہیں۔ جماعت کے احباب سے اور بزرگوں سے میری اپنے لئے اور باقی تمام افراد جماعت کے لئے درخواست دعا ہے کہ وہ ہمارے لئے دعا کریں کہ ہم اپنے رب کے بلاوے سے منہ نہ موڑیں بلکہ اس کی طرف اس طرح دوڑیں جس طرح عاشق اپنے معشوق کی طرف دوڑتا ہے کسی نیک عمل کی توفیق نہیں مل سکتی جب تک خدا تعالیٰ کی طرف سے مدد شامل حال نہ ہو۔ من یھد اللہ فھو المھتدی ومن یضلل فاولٰئک ھم الخاسرون وللہ الاسماء الحسنیٰ۔ ہم انہی پیارے ناموں کا واسطہ دیکر اس کی درگاہ میں درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہماری چارہ سازی کرے۔ اور ہمیں پرواز کی وہ طاقت دے کہ ہم اڑتے اڑتے اس تک پہنچ جائیں۔ اور پھر وہ ہمیں اس کے ساتھ اس طرح چمٹا لے کہ ہمارا اس سے علیحدہ ہونا ناممکن ہو جائے۔ آمین۔

عباس احمد

نمبر خریداری کے بغیر دفتر زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کے باوجود آپکے ارشاد کی تعمیل نہیں کر سکتا (مینیجر)

اکسیر دنداں

پائیوریا یعنی دانتوں سے پیپ آنا۔ خون کا جاری ہو جانا۔ مسوڑھوں کا پھول جانا دانتوں کا ہلنا۔ اس کے چند دن کے استعمال سے کافور ہو جاتا ہے۔ فی اونس ۱/۴/- علاوہ محصول ڈاک

حمیدیہ فارمیسی قادیان

تریاق کبیر

کھانسی۔ نزلہ۔ درد سر۔ بچھو اور سانپ کے کاٹنے کے لئے ذرا سا لگا دیجیئے ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے

قیمت بڑی شیشی تین روپے
" درمیانی شیشی ۱/۸/-
" چھوٹی شیشی ۱۱/-

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

اُردو انگریزی تبلیغی لٹریچر

پیارے امام کی پیاری باتیں ——— اُردو ——— ۱-۰-۰
ملفوظات امام زمان ——— اُردو ——— ۰-۴-۰
ہر انسان کو ایک پیغام ——— اُردو — تیلگو — گجراتی ——— ۰-۴-۰
دنیا کا آئندہ مذہب ——— انگریزی ——— ۰-۴-۰
نماز مترجم با تصویر ——— انگریزی — اُردو ——— ۰-۴-۰
تمام جہان کو آسمانی پیغام ——— انگریزی ——— ۰-۲-۶
سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ کارنامے و خصوصیات جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں انگریزی -/۴/-
پیغام صلح وغیرہ ——— انگریزی ——— ۰-۴-۰
اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟ اردو۔ گجراتی تیلگو ——— ۰-۲-۰
دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ ——— اُردو۔ انگریزی ——— ۰-۲-۰
تمام جہان کو چیلنج معہ ایک لاکھ روپے کے انعامات۔ اردو۔ انگریزی ——— ۰-۲-۰
اسلام کا ایک عظیم الشان نشان ——— اردو ——— انگریزی ——— ۰-۱-۰

معہ محصول ڈاک

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت ضروری التماس

بعض ان احباب کے نام جن کا چندہ بیس ۲۰ جولائی ۱۹۴۵ء تک کی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ وی پی ارسال کئے جا رہے ہیں۔ ان کا

اخلاقی فرض ہے کہ وصول فرما کر ممنون فرمائیں

عدم وصولی کی صورت میں دفتر کو بھی نقصان ہوگا۔ مگر وہ خود

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے روح پرور ملفوظات، خطبات ارشادات سے محروم ہوکر

بہت بڑا نقصان اٹھائیں گے (مینیجر)

زرعی اور سکنی اراضیات قابل فروخت

(۱) ریاست بہاولپور چک ۶/۵ ع (ریلوے سٹیشن سمہ سٹہ کے نزدیک) نہایت ہی زرخیز اور زیر کاشت مربعہ جات

(۲) نزد احمدیہ مسجد گنج لاہور نہایت باموقع رہائشی مکانات کے لئے ٹکڑہ جات

خواہشمند احباب مجھ سے تصفیہ کریں

ضیاء الحق خان اسٹیبلشمنٹ آفیسر

۲ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

معجون عنبری جو دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے اس کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ بیکار ہیں۔ اس کی بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں بالکل مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے ایک شیشی سیروں خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اس سے اگر گھنٹوں کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ رخسار کو مثل گلاب کے پھول کے سرخ اور تندرست بنا دے گی۔ نہایت درجہ مقوی ہے۔ فی شیشی للعہ۔ پتہ مولوی حکیم ثابت علی (سنجر بان) محمود نگر ۵ لکھنؤ

بدر کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان میں تیار کردہ

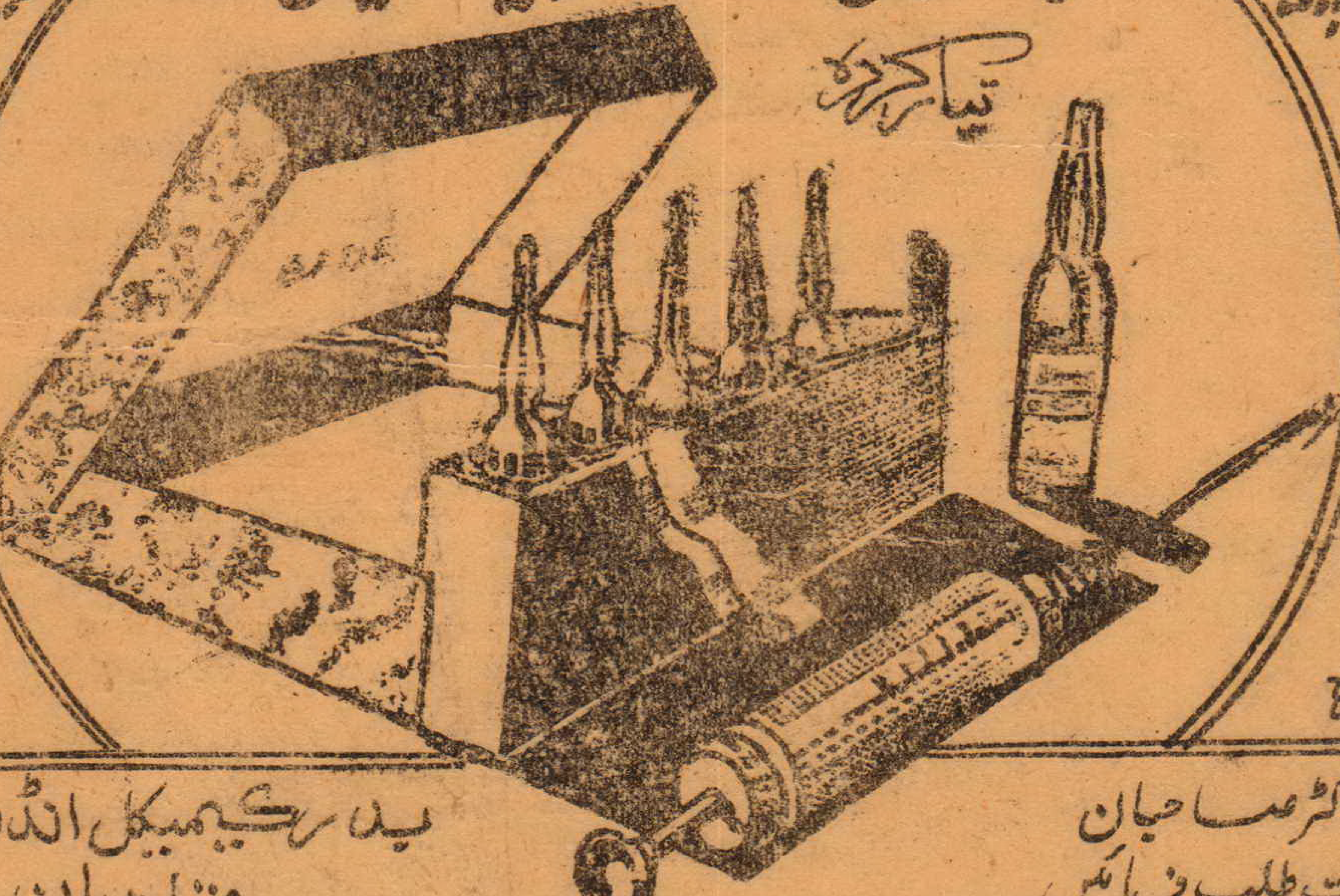

کیفین اسپرین کی سر درد کی ٹکیاں بہترین مشینری سے تیار کردہ

کونین (بائی ہائیڈرو) اے کیمفر ان آئل کے ٹیکے اپ ٹو ڈیٹ لیبارٹری میں تیار شدہ

ڈاکٹر صاحبان فہرست طلب فرمائیں

بدر کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان

تعمیر مکانات کے متعلق

ضروری امور قابل غور

(۱) احباب اکثر مکان کی تعمیر بغیر تخمینہ لاگت لگائے شروع کر دیتے ہیں۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو روپیہ مکان کے لئے ان کے زیر نظر ہوتا ہے۔ وہ ختم ہو جاتا ہے اور تکمیل مکان کے لئے زیر بار ہونا پڑتا ہے

(۲) اس قباحت سے بچنے کے لئے رفیق اینڈ کو نے ماہرین فن تعمیر کا انتظام کیا ہے۔ جو مکان کا نقشہ فن تعمیر کے جدید نظریوں کے پیش نظر تیار کر کے آپ کو تخمینہ لاگت کر دیں گے۔

(۳) مکان صحت افزا۔ ہوادار۔ اور کفایت شعاری کے اصولوں پر بنایا ہوا ہوگا۔

(۴) مشورہ مفت ہوگا۔

(۵) نقشہ اور تخمینہ لاگت کے لئے واجبی اجرت لی جائے گی

(۶) جو دوست مکان کمپنی کے زیر نگرانی بنانا چاہیں گے۔ یہ کام واجبی کمیشن پر کیا جائے گا

نارتھ ویسٹرن ریلوے

انڈین ریلوے ایکٹ IX مجریہ ۱۸۹۰ء کے سیکشن ۵۵ کے مطابق اس اشتہار کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ کول کی مندرجہ ذیل کنسائنمنٹ جن کے متعلق ریلوے کو واجب الادا اخراجات چارجز ادا نہیں کئے گئے۔ بذریعہ جابکب نیلام دس بجے ان تاریخوں پر فروخت کی جائے گی۔ جو ہر ایک کے سامنے درج ہیں۔ خواہشمند خریداران بولی دینے سے قبل کسی بھی وقت ان کنسائنمنٹس کو ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اور مال کی کوالٹی اور مقدار کے متعلق اپنی پوری تسلی کر سکتے ہیں۔ اس کی خرید کیلئے انہیں متعلقہ سٹیشن ماسٹروں کو ملنا چاہیئے۔

بکنگ کی تفصیلات

نمبر شمار	نام سٹیشن از	نام سٹیشن تا	بلٹی نمبر انوائس	ریلوے رسید نمبر	تاریخ	ویگن نمبر	مقدار اور کوالٹی	بھیجنے والا	پانے والا	جس سٹیشن پر نیلام ہوگا	تاریخ نیلام
۱	نامعلوم	مغلپورہ	..	..	..	۱۲۳۹۷ / ۳۴۷۲۷	۱۱ ٹن کوک	نامعلوم	نامعلوم	مغلپورہ	۲۷ جولائی ۱۹۴۵ء
۲	"	لدھیانہ	..	—	..	۲۰۱۲۲	۱۳ ٹن رانٹ کوک	"	"	لدھیانہ	"
۳	"	واہ	..	..	..	۲۲۴۶۳ / ۲۵۱۴۷	۱۱ ٹن ۱۰ ہنڈرڈ ویٹ سلیک کول	"	"	واہ	"
۴	بھوجودھیہ	کیماڑی	۵۷	۹۴۷۴۹	۷ / ۱۱ / ۴۴	۱۸۲۰	۱۵ ٹن سٹیم کول	"	میرز کاؤسجی اینڈ سنز	جہلم	"
۵	کسندو	جہلم	..	—	..	۲۱۱۰۷۱	۱۶ ٹن کیری	"	نامعلوم	"	"
۶	سنیاراسپور	امرت سر	۱۱۰	..	۵ / ۴ / ۴۴	۱۲۶۴۴ و ۴۲۲۴ / ۷۰۳۹۹ T/S into	۷ ٹن کیری	"	"	امرت سر	"

چیف کمرشیل مینیجر

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

قاہرہ ۶ر جولائی۔ مصری پارلیمنٹ کا ایک ممبر اپنے مکان کے باہر ٹہل رہا تھا۔ کہ کسی نے ریوالور سے اسے ہلاک کر ڈالا۔ اسکی بیوی بھی زخمی ہو گئی۔ ایک برطانوی کار حملہ آور کا پیچھا کیا گیا۔ مگر وہ بھاگ گیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں آٹھ آدمی گرفتار کئے ہیں۔ مقتول وفد پارٹی کا ممبر تھا۔

روم ۶ر جولائی۔ مسولینی کے وقت کے ایک اطالوی جرنیل مارشل گریزیانی کو اپنے سینا اور لیبیا میں کمانڈر مقرر کیا گیا تھا۔ جسے اتحادیوں نے گرفتار کر لیا تھا۔ اب معلوم ہوا ہے۔ کہ اس کے خلاف جرمنوں کی امداد کا الزام ثابت ہو گیا ہے اور اسے پھانسی کی سزا دینے کے لئے عدالت میں پیش کیا جائیگا۔

سان فرانسسکو ۶ر جولائی۔ اتحادی چڑھائی کے خطرے کے پیش نظر جاپان نے سماٹرا کی آزادی کا اعلان کر دیا ہے۔

لنڈن ۶ر جولائی۔ گوبلز کی جلی ہوئی لاش ریش کی چانسلری کے صحن سے برآمد ہو گئی ہے۔ لاش کی شناخت کر لی گئی ہے۔

لنڈن ۶ر جولائی۔ برطانیہ کے جنرل انتخابات شروع ہو گئے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی ایک پارٹی کو اکثریت حاصل نہیں ہوگی۔

لنڈن ۶ر جولائی۔ پولنگ کی رفتار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آئندہ گورنمنٹ لیبر اور لبرل پارٹی کی مشترکہ ہوگی۔ نتیجہ کا اعلان ۲۶ر جولائی کو ہوگا۔

کراچی ۶ر جولائی۔ یہاں ایک خوفناک آتشزدگی کی واردات ہوئی۔ جس میں ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ کا نقصان ہوا۔ کپاس کی بہت سی گانٹھیں جل کر خاک سیاہ ہو گئیں۔

کلکتہ ۶ر جولائی۔ "سٹیٹسمین" میں ڈاکٹر شیام پرشاد مکر جی پردھان ہندو مہا سبھا کی ایک تقریر شائع ہوئی ہے۔ جس میں انہوں نے ویول سکیم کی پرزور مخالفت کرتے ہوئے ویول گاندھی اور جناح کو ہندوؤں کے دشمن قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ اس سکیم کو ناکام بنانے کے لئے ہندو مہا سبھا ان فوجی سپاہیوں سے اپیل کریگی۔ جو اس کے فوجی پروگرام کے ماتحت بھرتی ہوئے ہیں۔ کہ وہ فوجی خدمات سے سبکدوش ہو کر اور ہتھیار واپس کرنے سے انکار کر دیں۔ اور اس طرح ملک میں ایک نئی قسم کی ایجی ٹیشن پیدا کر دیں۔

لاہور ۶ر جولائی سونا ۹۷/- روپے چاندی ۱۳۶/- پونڈ ۵۲/۱۲/- روپے۔

امرتسر ۶ر جولائی ۔ سونا ۸۲/- روپے۔ چاندی ۱۳۶/- روپے۔ پونڈ ۵۲/۱۲/- روپے۔

پیرس ۶ر جولائی۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ لاوال گورنمنٹ کے وزیر تعلیم کو اس کی غیر حاضری کے دوران میں پیرس کے ہائی کورٹ نے سزائے موت دے دی ہے۔ وہ ایم لاوال کے ساتھ ہی فرانس سے فرار ہو گیا تھا۔

پراگ ۶ر جولائی۔ چیکوسلواکیہ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ چیکوسلواکیہ سے غدار آبادی کو نکال دیا جائیگا۔ اس سلسلہ میں حکومت نے جو سکیم تیار کی ہے۔ اس کا اثر ۵۰ لاکھ باشندوں پر پڑیگا۔

شملہ ۶ر جولائی۔ مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ کو مسٹر لطیف الرحمٰن صدر آل انڈیا مومن کانفرنس کی طرف سے تار موصول ہوا ہے کہ یہ بیانات کہ مومن مسلم لیگ کے خلاف ہیں۔ بالکل بے بنیاد ہیں۔ مومن متفقہ طور پر مسلم لیگ اور مسٹر جناح کے ساتھ ہیں۔ اس حقیقت کو ثابت کرنے کے لئے عام انتخابات منعقد کئے جا سکتے ہیں۔

لنڈن ۶ر جولائی۔ کل صبح سات بجے لنڈن کے مختلف حصوں میں پولنگ شروع ہوا۔ پولنگ کا آغاز بہت پر امن تھا۔ ۲ لاکھ پچاس ہزار ووٹر پارلیمنٹ کے چھ سو چالیس امیدواروں کو منتخب کرینگے۔ نتیجہ انتخابات کے متعلق قیاس آرائیاں کرنے والوں کی رائے ہے۔ کہ اس انتخاب میں ٹوری پارٹی اپنی اکثریت نہ حاصل کر سکے گی۔ ان لوگوں کو توقع ہے۔ کہ مسٹر چرچل کی پارٹی کامیاب ہو جائیگی۔

کلکتہ ۶ر جولائی۔ ایک مقامی اخبار میں شائع شدہ خبر کے مطابق گذشتہ روز پولیس نے بامن ڈنگہ ضلع رنگ پور میں ایک ہجوم پر گولی چلا دی۔ جو کہ کپڑے کے پرمٹوں کا مطالبہ کر رہا تھا۔ اور جس نے تشدد اختیار کر لیا تھا۔

لاہور ۶ر جولائی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ڈپٹی آئرن اینڈ سٹیل کنٹرولر لاہور کے دفتر کے تمام مسلمان سٹاف نے ہندو نوازی کے خلاف احتجاج کے طور پر استعفٰے دے دیئے ہیں۔ اور ڈپٹی کنٹرولر نے جو کہ آفیسر انچارج ہیں۔ سارے مسلمان سٹاف کے استعفٰے منظور کر لئے ہیں۔

کینبرا ۶ر جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے کہ مسٹر جان کرٹن وزیر اعظم آسٹریلیا کل صبح چار بجے فوت ہو گئے ہیں۔ ان کی موت اس وقت ہوئی۔ جبکہ وہ سو رہے تھے۔

شملہ ۶ر جولائی۔ علماء کا ایک وفد زیر قیادت حافظ ضیاء اللہ صاحب ندوی مسٹر جناح کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور انہیں علماء کی طرف سے پوری پوری اعانت کا یقین دلایا۔

میرٹھ ۶ر جولائی۔ میرٹھ سے متصل ایک گاؤں کی پنچائت نے فیصلہ کیا ہے کہ گاؤں کا کوئی شخص حقہ۔ تمباکو۔ سگریٹ وغیرہ استعمال نہیں کرے گا۔ پنچایت کے اس فیصلہ کی خلاف ورزی کرنے والے کو پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

ٹانڈلیانوالہ منڈی ۶ر جولائی۔ گندم ڈرہ ۸/۱۰/- روپے فی من۔ گندم ۱۵۹۱ ۸/۱۲/- روپے فی من گھی ۱۲۸/- روپے فی من۔ نخود ۷/۸/- روپے فی من۔ جو ۵/۱۴/- روپے فی من۔ توریا ۱۵/- فی من۔ گڑ ۱۳/- روپے فی من۔

واشنگٹن ۶ر جولائی۔ ٹوکیو ریڈیو نے تسلیم کر لیا ہے کہ امریکن بمباری کی وجہ سے چالیس لاکھ جاپانی ہلاک۔ زخمی یا بے گھر ہو گئے۔ یہ حالت صرف پانچ بڑے شہروں کی ہے۔

لنڈن ۶ر جولائی۔ چینی ذرائع سے اطلاع ملی ہے۔ کہ شنگھائی میں بدنظمی اور وحشت کا دور دورہ ہے۔ جاپانی حکام نے ایک سو دس جرمن کاروباری فرموں کو حکماً بند کر دیا ہے۔

واشنگٹن ۶ر جولائی۔ صدر ٹرومین کے خاص نمائندہ مسٹر ہارڈن پیکنگ اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ آپ برلن کانفرنس کے انتظامات کے ذمہ وار تھے۔ صدر ٹرومین نے آپ کو ماسکو میں اپنا خاص نمائندہ مقرر کیا تھا۔

حیدر آباد سندھ ۶ر جولائی۔ یہاں ۹ر مئی کو ہندو مسلم فساد کے سلسلہ میں دفعہ ۱۴۴ کا جو نفاذ کیا گیا تھا۔ وہ مزید ایک ماہ تک جاری رہے گا۔ اس سلسلہ میں ۱۵ مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے خلاف مقدمہ چل رہا ہے۔

بغداد ۶ر جولائی۔ عراق اور ترکی کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ پر بغداد میں دستخط ہو گئے ہیں۔ اس معاہدہ کی رو سے دونوں ممالک ایسے سامان کا ایک دوسرے سے تبادلہ کرینگے۔ جو ان کے پاس فالتو بچ رہتا ہے۔

واشنگٹن ۶ر جولائی۔ امریکہ کے بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ پچھلے ماہ جزیرہ اوکی ناوا کے قریب جاپانی ہوائی جہازوں کے حملہ سے امریکہ کے دو تباہ کن جہاز ٹوگ اور ولیم غرق ہو گئے ہیں۔ ٹوگ جہاز کے غرق ہونے سے کافی اتلاف جان ہوا۔

لاہور ۶ر جولائی۔ گندم دڑہ ۸/۱۴/- فی من گندم اعلیٰ ۸/۱۲/- روپے چنے ۷/۱۲/- روپے

ماسکو ۶ر جولائی۔ برلن کانفرنس کا اجلاس اگلے ہفتہ شروع ہو جائیگا۔ جملہ انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ کانفرنس کی کارروائی کی رپورٹ لینے کے لئے سینکڑوں امریکی۔ برطانوی آسٹریلین۔ فرانسیسی اور ترکش نامہ نگار برلن پہنچ گئے ہیں۔

لنڈن ۶ر جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانوی جنگی بیڑے کا ایک اور دستہ بحرالکاہل میں پہنچ گیا ہے۔ اس کے ساتھ آبدوزیں بھی ہیں۔

شملہ ۶ر جون۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا جلسہ منرول میں آج ڈھائی بجے شروع ہوا۔ جو کہ سوا چار گھنٹے تک رہا۔ جلسہ کے بعد مولانا ابوالکلام آزاد نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ ایگزیکٹو کونسل کے لئے ممبروں کا انتخاب کر لیا گیا ہے۔ کل وائسرائے کے سامنے ناموں کی فہرست پیش کر دی جائیگی۔ آپ نے کہا۔ کہ ناموں کے انتخاب میں سب سے زیادہ اس بات کا خیال رکھا گیا ہے۔ کہ صرف ایسے ہی نام چنے جاویں۔ جو ملک میں خاص اہمیت رکھتے ہوں۔ اور ان کی قابلیت مسلم ہو۔ دوسرے فرقہ بندی کا کوئی خیال نہیں رکھا گیا۔ کل پندرہ نام چنے گئے ہیں۔

شملہ ۶ر جولائی سکھ ڈیلیگیٹ ماسٹر تارا سنگھ اور پی۔ ایم بینر جی نے بھی ایگزیکٹو کونسل کے لئے تین نام وائسرائے کے سامنے پیش کر دئے ہیں۔

شملہ ۶ر جولائی۔ آج بعد دوپہر مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ۳½ بجے شروع ہوا۔ ۱۲ ممبر جو شملہ میں موجود تھے۔ وہ سب اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ ۵½ بجے یہ جلسہ ختم ہو گیا۔ کل پھر دس بجے شروع ہوگا۔ جس میں وائسرائے کے سامنے نام پیش کرنے کے سوال پر فیصلہ کیا جاویگا۔